نیا تعلیمی سال

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُتَفَرِّدِ بِالْمَقَامِ الْأَسْمَى، سُبْحَانَهُ (وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا)(١)، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ (وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ)(٢).

میرے دینی بھائیو! عزیز دوستو! نیا تعلیمی سال شروع ہو رہا ہے اور مدارس میں تعلیمی سرگرمیاں شروع ہونے والی ہیں آیئے دعا کریں کہ باری تعالی اس تعلیمی سال کو علم و حکمت اور توفیق و کامیابی کا سال بنائے عنقریب تعلیمی ادارے طلبۂ عزیز کیلئے اپنے دروازے کھولنے والے ہیں تاکہ وہ علم و معرفت کے چشمے سے سیراب ہوں اپنی علمی پیاس بجھائیں اور باری تعالیٰ سے برابر یہ دعا کرتے رہیں: (وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا)(٣). اور آپ یہ دعا کرتے رہیے کہ اے میرے رب! میرا علم بڑھادے، بلاشبہ اسلام میں علمِ نافع کی بہت زیادہ اہمیت

اور فضیلت ہے علمِ نافع کے ذریعے دونوں جہان کی کامیابی نصیب ہوتی ہے، علم سے ذہن کو روشنی اور فکر کو وسعت مِلتی ہے، الغرض انسان جن چیزوں کی خواہش اور تمنا رکھتا ہے ان میں علم سب سے افضل اور اعلٰی چیز ہے اور آدمی جن نعمتوں کیلئے محنت اور مشقت برداشت کرتا ہے ان میں علم سب سے گرانقدر اور بہترین نعمت ہے نبی کریم صاحبِ خُلُق عظیم ﷺ کا فرمان ہے: «مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا؛ سَلَكَ اللَّهُ بِهِ طَرِيقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ»[٤] جو بندہ علم حاصل کرنے کیلئے کسی راستہ پر چلتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لئے جنت کی راہوں میں سے کوئی راہ آسان کردیتا ہے محدثین عظام فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان عموم کا فائدہ دے رہا ہے اور اس بات پر دلالت کررہا ہے کہ اللہ کی خوشنودی اور خدمتِ خلق کیلئے جو بھی علم حاصل کیا جائے یا جس شعبے اور جس فن میں محنت کی جائے ہر ایک پر اجر ہے خواہ وہ قرآن و حدیث زبان و ادب اور حکمت وفلسفہ کا علم ہو یا طب فزکس انجیرنگ کیمسٹری اور خلائی امور وغیرہ کا علم ہو الغرض جو بندہ رضائے الٰہی کیلئے کوئی بھی مفید علم حاصل کرے گا اور اخلاص کے ساتھ علم کے کسی بھی شعبے میں محنت کرے گا تو اس کو بہترین اجر و ثواب حاصل ہوگا اور باری تعالٰی کے نزدیک اس کا درجہ بہت زیادہ

بلند ہوگا[۵]. بلا شبہ علم کی بدولت دین و دنیا کی کامیابی حاصل ہوتی ہے معاشروں کو ترقی ملتی ہے تہذیب و تمدن کی بنیاد مستحکم ہوتی ہے ترقیاتی منصوبے مکمل ہوتے ہیں اور ہر میدان میں پیش قدمی حاصل ہوتی ہے

عزیز طالب علمو! یہ بات خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ علمِ نافع کا حاصل کرنا عبادت ہے علم کی بدولت تمہیں خود بھی فائدہ حاصل ہوگا تمہارے سماج کو بھی نفع ہوگا اور تمہارے وطن کو بھی ترقی حاصل ہوگی بچپن میں علم شعور و سلیقہ عطا کرتا ہے اور بڑے ہونے کے بعد آدمی کو عزت و سربلندی عطا کرتا ہے اسکے اخلاق کو پاکیزہ بناتا ہے اور اس کے کردار کو اعلی بناتا ہے[۶]، رب کریم کی عبادت کا صحیح طریقہ بتاتا ہے اور دوسروں سے معاملات کرنے میں سیدھا راستہ دکھاتا ہے اس لئے میرے عزیزو! محنت اور ثابت قدمی کے ساتھ پڑھو اپنے اساتذہ اور مُعَلِّمَات کا خوب احترام کرو اور ان کی کوششوں کی قدر کرو کیونکہ وہ تم کو علمی بلندی تک پہونچانا چاہتے ہیں وہ محض تمہارے فائدہ کیلئے محنت کر رہے ہیں اور تمہاری ترقی کیلئے فکر مند ہیں اور میرے عزیزو! گندے دوستوں اور بُرے ساتھیوں سے دور رہو اپنی زندگی اور اپنے مستقبل کی حفاظت کرو تم اپنا مستقبل کیسے

ان کے ہاتھ میں دے سکتے ہو اور ان کے ساتھ کیسے اپنے آپ کو جہالت اور ناکامی کی تاریکیوں میں گھسیٹ سکتے ہو؟ ایسا ہرگز مت کرو اور نبی کریم ﷺ کے اس فرمان سے نصیحت حاصل کرو: «الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ»(٧). آدمی اپنے دوست کے دین اور اس کے طور طریقے پر رہتا ہے پس تم میں سے ہر ایک کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے

یا اللہ! ہم سب کو اور ہماری اولاد کو علمِ نافع اور عملِ صالح کی توفیق عطا فرما

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)(٨).

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَة

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

اساتذۂ کرام و مُعَلِّماتِ مُحتَرَمات! آپ حضرات پر نئی نسل کی تعلیم وتربیت کی ذمّہ داری ہے طلبہ کی عقل وسمجھ کو پختہ بنانے اور ان کی شخصیت کو نکھارنے کی ذمّہ داری ہے رب ذوالجلال والاکرام کی بارگاہ میں آپ سے اس کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی جیساکہ نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ کا ارشاد ہے «كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»(۹). تم میں سے ہر شخص نگراں اور ذمہ دار ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کی بابت پوچھ گچھ ہوگی اس لئے آپ حضرات ہمارے مدارس کو خیر ونیکی کا مینارہ اور اخلاق وکردار کا گہوارہ بنادیں جو الفت ومحبت اور تعاون وہمدردی سے معمور ہو اور بداخلاقی بے جا سختی اور دھونس ودھمکی سے پاک ہو اور اپنے طلبہ کو غیر حاضری تاخیر اسی طرح ہر قسم کی خیانت سے ڈرائیں اور اس سلسلے میں ان کیلئے بہترین نمونہ اور مثال بنیں تاکہ ہمارا یہ تعلیمی سال مفید اور نتیجہ خیز ہو اور بالکل پُر سکون اور مامون ثابت ہو

بچوں کے سرپرست اوران کے ماں باپ! تعلیم وتربیت کا حلقہ آپ کے تعاون کے بغیر کبھی مکمل نہیں ہوسکتا لہٰذا اسے کامیاب بنانے کی پوری

کوشش کریں بچوں کی تعلیمی صلاحیت کا جائزہ لیتے رہیں ان کیلئے ہروہ چیز مہیا کرنے کی کوشش کریں جو تعلیم میں معاون ہو پھر ان کی ہمت بڑھانے سے کبھی غافل نہ ہوں ان کے ساتھ اپنا دل بڑا رکھیں صبر کریں اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں تاکہ تعلیمی میدان میں انہیں امتیازی مقام حاصل ہو اور آپ کو ان کی کامیابی پر خوشی حاصل ہو اور ملک وملت کو ترقی حاصل ہو آخر میں دعا کہ اِلٰہَ العٰلمِیْن! ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں کی حفاظت فرما اس نئے تعلیمی سال میں ان کو خوب محنت سے پڑھنے کی توفیق عطا فرما ان کو اخلاص وللّٰہیت علمی ترقی اور دونوں جہاں کی کامیابی عطا فرما ***

اللَّهُمَّ اجْعَلْنا بِكَ مُؤْمِنِينَ، لَكَ عَابِدِينَ، وَبِوَالِدِينا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ أَبْنَاءَنَا وَبَنَاتِنا، وَوَفِّقْهُمْ فِي عَامِهِمُ الدِّرَاسِيِّ الْجَدِيدِ، وَاجْعَلِ النَّجَاحَ حَلِيفَهُمْ، وَالسَّدَادَ رَفِيقَهُمْ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ وَالْأَمَانَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ.

اللَّهُمَّ وفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشّيْخ مُحَمَّد بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِك فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ)[١٠].

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) طه: ٩٨.
(٢) البقرة: ٢٨٢.
(٣) طه: ١١٤.
(٤) أبو داود: ٣٦٤١.
(٥) ينظر: شرح المصابيح لابن الملك ١/١٩٥. ومرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح: ١/٢٨٦. بتصرف.
(٦) أدب الدنيا والدين، ص: ٣٦. بتصرف.
(٧) أبو داود:٤٨٣٣، والترمذي: ٢٣٧٨.
(٨) النساء: ٥٩.
(٩) متفق عليه.
(١٠) البقرة: ٢٠١.